© rasailojaraid.com

مطبوعات

Modern Islam in India | مولفہ مسٹر ڈبلیو، سی، اسمتھ، لکچرار ایف، سی کالج لاہور۔

قیمت دس روپے۔ ملنے کا پتہ: منروا بک شاپ، انارکلی، لاہور۔

اس کتاب کے موضوع سے ملتے جلتے موضوعات پر عیسائی مستشرقین نے اسلام یا مسلمانوں کے متعلق بہت کچھ لکھا ہے مگر ہمیشہ نامکمل معلومات کی اساس پر متعصبانہ نقطۂ نظر سے لکھا ہے۔ یہ کتاب بھی اسی طرز کی ایک تحریر ہے۔ مولف "عیسائی" ہے اور "سوشلسٹ"، اور یہ دونوں تعصبات اس کی تحریر میں نمایاں ہیں۔

ایسی تالیفات کا حقیقی مقصد اس کے سوا کچھ نہیں ہوتا کہ دنیا کے مادہ پرستانہ سیاسی و معاشی مذاہب کے مقابلہ میں مسلمانوں کو حقیقی اسلام کے احیاء سے روک رکھا جائے۔ اسی نوعیت کے لٹریچر نے ہمارے ہاں متجددین پیدا کیے ہیں جو مغربیت کے قبول کی طرف اقدام کرتے ہوئے اسلام کا نام استعمال کرتے ہیں تاکہ وہ اس قسم کی انگریزی کی بڑی بڑی کتابوں میں "ترقی پسند" (Progressive) کی حیثیت سے پیش کیے جائیں۔

یہ جرأت دیکھیے کہ اسلام اور مسلمانوں کے متعلق قلم اٹھاتے ہوئے ایک شخص اتنی کم معلومات لے کر اٹھتا ہے کہ وہ "اسلام" اور "مسلم" کی صحیح تعریف تک قائم نہیں کر سکتا۔ اسمتھ صاحب کے نزدیک "مسلم" وہ ہے جو "مسلم" کہلاتا ہو اور اسلام وہ طریق کار ہے جس پر مسلمان چلتے ہیں۔ پھر ادارات اور جماعتوں کی قسم بندی کا معیار ملاحظہ کیجیے تو مولف کے کمال فکری کی داد دیے بغیر نہ رہ سکیں گے۔ موصوف اسلام سے دور اور اپنے نقطۂ نظر سے قریب ہوتے جانے والوں کو تو "ترقی پسند" مسلمان قرار دیتے ہیں اور اسلام کی طرف پیش قدمی کرنے والوں کو "رجعت پسند" مسلمان کا نام دیتے ہیں۔ اقبال پر تو خوب ستم ڈھایا گیا ہے۔ اس بیچارے کے فکری وجود کو آرا چلا کر دو حصے کر دیے گئے ہیں۔ علم و حکمت اور عمل و حرکت کی دعوت دینے والے اقبال کو تو مغربی اثرات کا نتیجہ قرار دے کر ترقی پسند شمار کیا ہے اور مغرب کے نظام باطل کے خلاف زور لگانے والے اقبال کو اس کی مذہبیت کی بنا پر رجعت پسند گنا ہے۔

جہاں تک "مدیر ترجمان القرآن" کا تعلق ہے، مولف نے ان کی کتابوں کا ضرورت سے بہت کم مطالعہ کیا ہے اور صرف رسالہ دینیات اور اسلام کا نظریہ سیاسی، دو چیزیں دیکھ کر رائے قائم کر لی ہے۔ حالانکہ پروفیسر موصوف کے لیے مشکل نہ تھا کہ وہ ان کا پورا لٹریچر ملاحظہ کرتے۔ یہ الگ بات ہے کہ اس کے باوجود بھی ان سے انصاف کی بہت کم توقع کی جا سکتی تھی تاہم تحقیق کا حق تو ادا ہو جاتا، اور وہ کم از کم کسی شخص کے خیالات کی غلط ترجمانی کرنے کے مرتکب نہ ہوتے۔

© rasailojaraid.com